



وزارت خزانہ

جی ایس ٹی شرحوں کے حوالے سے اندراج شدہ مارکے کا مفہوم پانچ فیصد کی سی جی ایس ٹی شرح کا اطلاق دستیاب شدہ مال پر اس وقت تک نہ ہوگا جب تک کہ مارکے یا تجارت کا اندراج ٹریڈ مارک کے رجسٹر میں درج نہ ہو اور ٹریڈ مارک ایکٹ 1999 کے تحت نافذ العمل نہ ہو

Posted On: 05 JUL 2017 3:21PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 جولائی: چنا یا پنیر، قدرتی شہد، گی۔ون، رائس اور دیگر اقسام کی اناجوں اور دالوں، آٹا جیسے مال کی دستیابی پر مرکزی جی ایس ٹی کی شرح اب تک کچھ نہ بن مقرر کی گئی ہے بشرطیکہ ان کی سیلائی یونٹ کنٹینروں میں نہ کی گئی اور اس کا ریک۔ اندراج شدہ نہ ہو۔ تاہم یونٹ کنٹینروں میں اندراج شدہ مارکے کے ساتھ فراہم کرائے جانے والے مال پر جی ایس ٹی کی شرح دو فیصد ہوگی۔

اندراج شدہ مارکے کے مفہوم پر شکوک کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں مال اور ساز و سامان کی بین ریاستی سیلائی پر جی ایس ٹی کی شرحوں کا تعین کرنے والے نوٹی فیکیشن نمبر 1/2017 سینٹرل ٹیکس (ریٹ) مورخہ 28 جون 2017 خصوصی سامان کی بین ریاستی سیلائی کو مستثنیٰ قرار دینے والے نوٹی فیکیشن نمبر دو/2017- سینٹرل ٹیکس (ریٹ) مورخہ 28 جون 2017 صراحت کے ساتھ ہی وضاحت کی گئی ہے کہ ٹریڈ مارک ایکٹ 1999 کے تحت مارکے کے نام یا تجارت کی صراحت کی گئی ہے کہ اس قانون کی دفعہ دو کے ساتھ ذیلی دفعہ دو مل کر ہی وضاحت کرتے ہیں کہ اندراج شدہ مارکے کا مطلب ہے کہ ایک ایسا تجارتی مارکے جس کا اندراج رجسٹر آف ٹریڈ مارک میں موجود اور نافذ العمل ہو۔

اس طرح مارکے کا نام یا تجارت کا نام ٹریڈ مارک ایکٹ 1999 کے تحت نافذ العمل رجسٹر آف ٹریڈ مارک حقیقتاً مندرجہ ہونا چاہئے۔ اس قسم کے مال پر پانچ فیصد سی جی ایس ٹی کی شرح کا اطلاق نہ ہوگا۔

م ن س ش رم

U-3047

(Release ID: 1494581) Visitor Counter : 2

